

05-84327999-4
 030-3557272-7
 ڈیولپمنٹی
 انشاد آباد
ممتاز
 پانی: عبداللہ بٹ
 05 جنوری 2026ء تا 22 مئی 2026ء
 1448ھ تا 23 مارچ 2082ھ
 35
 05

نذر احوصلہ افزا ہنزہ کھولی گئی تو ایران سخت ہر ہوگا، مگر عیاں کے میعاد کا ایک کس کوئی تعلق نہیں، تہران
 ہنزہ کھولنے پر ایران عیاں اتفاق
 تہران واپس 60 روزہ عارضی
 میعاد کے قریب، میڈیا کا دعویٰ

[illegible]

عظیم ایرانی زیریں لات آباد 24 گھنٹے کھلا رکھے تجاری بھانے اتفاق وزیر

[illegible]

PTI ملک گیر احتجاج گرفتاریاں سہیل زبیر کی 27 ستمبر سے اسلام آباد کی مارچ کا اعلان

پشاور میں انصاف چاہیے، فیملی سزائیں دینی، عاتقوں کے اجرتی بے ہوئے ہیں، آپ کا رد نہیں، اقبال کے شاہین ہیں، وزیر اعلیٰ کا خطاب

کراچی میں کانٹوں اور پولیس میں تصادم، پتھر پینے، ٹینک جام، لاہور میں ارکان اسمبلی، گلزار رحمت، صحافی کی کوشش و کداح سے بے نیامی

پشاور (پشاور پوسٹ) تحریک پاکستان نے اپنے اعلان کردہ، وزیر اعلیٰ کے بے ہوئے کیے، گلزار رحمت، صحافی کی کوشش و کداح سے بے نیامی

وزیراعظم شہباز شریف سے ایران کے وزیر صنعت، کان کنی و تجارت عہداتاکہ ملاقات کر رہے ہیں | مطالبات کے لیے 27 ممبر کو اسلام آباد جانے کا عمران خان سے ملاقاتیں (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 9) کے تین سال مکمل ہونے پر تحریک انصاف نے کہیں۔ احتجاج کے (باقی صفحہ 4 بقیہ نمبر 10)

سرکاری ملازمین کے دوائیڈ ہاک الاؤنسز منجمد
عمران خان 3 سال سے قید تنہائی میں ہیں، ایمنسٹی
انٹرنیشنل نے 2023 اور 2024 کے ریلیٹ الاؤنسز آئندہ احکامات تک برقرار
منصفانہ سماعت، طبی سہولتوں، ملاقات کے حق سے محروم رکھا گیا

وزارت خزانہ نے نئے اور پرانے ملازمین کے لیے ایگٹریشن مقرر کر دی

اسلام آباد (ذریعہ نمائندگی حکومت نے دیے، نئے اور پرانے ملازمین کیلئے 2023ء

سرکاری ملازمین کے 12 بلایک ڈالر مجموعہ کر، 2024ء والے (باقی صفحہ 4 پیج نمبر 11)

بیت المقدس پر اسرائیل کی تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ یہ سچا ہے اور
 وزیراعظم آج سے سوویت
 22 روزہ دہرہ کریں گے

یوم استحصال کثیر
آئی انس لی آرکانا پیغہ جاری

ایران (مستعار) کے وزیر خارجہ محمد جواد ظفر آج (پیر 14 اگست) کو پاکستان میں شہر کے موقع پر آئی ایس پی آفیسر کے ساتھ ملاقات کے بعد دہلی (14 اگست) کے لیے روانہ ہوئے۔

گوشتواروں میں ابہام، الیکشن کمیشن کو وضاحت کا اختیار

اسلام آباد (این این ٹی) پاکستان کیسے
اچھو رکھو۔ گذشتہ 2017ء میں اہم قسمن میں ترمیم کا فیصلہ
ارکانِ مصلحت، مصلحتی افراد اور اداروں سے وضاحت
کے بغیر کیا گیا۔ اس طرح (یہ مصلحتی ترمیم 18)
مسودہ جاری کیا گیا جو ذریعہ کے خلاف

نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور صدر ذریعہ خدیجہ ارمین افسل نے فرغانہ کے علاقے میں

اسلام آباد (این این ٹی) پاکستان کیسے
اچھو رکھو۔ گذشتہ 2017ء میں اہم قسمن میں ترمیم کا فیصلہ
ارکانِ مصلحت، مصلحتی افراد اور اداروں سے وضاحت
کے بغیر کیا گیا۔ اس طرح (یہ مصلحتی ترمیم 18)
مسودہ جاری کیا گیا جو ذریعہ کے خلاف

صدر اعظم محمد نواز شریف نے اپنے سربراہ شہد اختیار کر گیا

وفاقی حکومت کی قانونی و آئینی مشاورت جاری، 15 روز میں اعتراض نہ کرنے پر سمری اخذ و تصویر ہوگی

صدر کو سیکریٹری کے ذریعے تجویز تقرری کی منظوری دینے کی ہدایت جاری کی جائے، درخواست میں مطالبہ

وفاقی وزیر خارجہ کا ادرارائی وزیر افسر

آزاد کشمیر، 34 کامیاب امیدواروں کا نوٹیفکیشن جاری

مسلم لیگ (ن) کی 24 نشستیں، سادہ اکثریت حاصل، پی پی پی کی 9 نشستیں

مظفر آباد (پورٹ نیوز) آزاد جموں و کشمیر کے بعد وزیر اعلیٰ شریان سہیل نے صوبہ گلگت بلتستان کی رکنیت کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کے بیان کے مطابق صوبہ گلگت بلتستان کی رکنیت کا فیصلہ 24 نشستیں، سادہ اکثریت حاصل، پی پی پی کی 9 نشستیں

5 اگست کو یوم سیاہ کے طور پر یاد رکھا جائے گا بھولا ناضل الرحمن

پٹرول 4.45 روپے پر ہوا

[illegible]

پاک آسٹریلیا مذاکرات، تجارتی تعاون بڑھانے پر اتفاق
کینبرا میں آسٹریلیا کے خارجہ سیکریٹری ڈیوڈ ہنکس نے پاکستان کے وزیر خارجہ خواجہ محمد اکرم سے ملاقات کی۔

پاکستان نے مقبوضہ کشمیر، سندھ، گلگت، حیدرآباد اور آسام کے علاقوں کو اپنا حصہ بنایا۔

ٹھٹ کی تقاریر کو قیمتی بنایا
کی چھکاری میں بالکی معیار

[illegible][illegible]

7
 8
 9
 10
 11
 12
 13
 14
 15
 16
 17
 18
 19
 20
 21
 22
 23
 24
 25
 26
 27
 28
 29
 30
 31
 32
 33
 34
 35
 36
 37
 38
 39
 40
 41
 42
 43
 44
 45
 46
 47
 48
 49
 50
 51
 52
 53
 54
 55
 56
 57
 58
 59
 60
 61
 62
 63
 64
 65
 66
 67
 68
 69
 70
 71
 72
 73
 74
 75
 76
 77
 78
 79
 80
 81
 82
 83
 84
 85
 86
 87
 88
 89
 90
 91
 92
 93
 94
 95
 96
 97
 98
 99
 100
 101
 102
 103
 104
 105
 106
 107
 108
 109
 110
 111
 112
 113
 114
 115
 116
 117
 118
 119
 120
 121
 122
 123
 124
 125
 126
 127
 128
 129
 130
 131
 132
 133
 134
 135
 136
 137
 138
 139
 140
 141
 142
 143
 144
 145
 146
 147
 148
 149
 150
 151
 152
 153
 154
 155
 156
 157
 158
 159
 160
 161
 162
 163
 164
 165
 166
 167
 168
 169
 170
 171
 172
 173
 174
 175
 176
 177
 178
 179
 180
 181
 182
 183
 184
 185
 186
 187
 188
 189
 190
 191
 192
 193
 194
 195
 196
 197
 198
 199
 200
 201
 202
 203
 204
 205
 206
 207
 208
 209
 210
 211
 212
 213
 214
 215
 216
 217
 218
 219
 220
 221
 222
 223
 224
 225
 226
 227
 228
 229
 230
 231
 232
 233
 234
 235
 236
 237
 238
 239
 240
 241
 242
 243
 244
 245
 246
 247
 248
 249
 250
 251
 252
 253
 254
 255
 256
 257
 258
 259
 260
 261
 262
 263
 264
 265
 266
 267
 268
 269
 270
 271
 272
 273
 274
 275
 276
 277
 278
 279
 280
 281
 282
 283
 284
 285
 286
 287
 288
 289
 290
 291
 292
 293
 294
 295
 296
 297
 298
 299
 300
 301
 302
 303
 304
 305
 306
 307
 308
 309
 310
 311
 312
 313
 314
 315
 316
 317
 318
 319
 320
 321
 322
 323
 324
 325
 326
 327
 328
 329
 330
 331
 332
 333
 334
 335
 336
 337
 338
 339
 340
 341
 342
 343
 344
 345
 346
 347
 348
 349
 350
 351
 352
 353
 354
 355
 356
 357
 358
 359
 360
 361
 362
 363
 364
 365
 366
 367
 368
 369
 370
 371
 372
 373
 374
 375
 376
 377
 378
 379
 380
 381
 382
 383
 384
 385
 386
 387
 388
 389
 390
 391
 392
 393
 394
 395
 396
 397
 398
 399
 400
 401
 402
 403
 404
 405
 406
 407
 408
 409
 410
 411
 412
 413
 414
 415
 416
 417
 418
 419
 420
 421
 422
 423
 424
 425
 426
 427
 428
 429
 430
 431
 432
 433
 434
 435
 436
 437
 438
 439
 440
 441
 442
 443
 444
 445
 446
 447
 448
 449
 450
 451
 452
 453
 454
 455
 456
 457
 458
 459
 460
 461
 462
 463
 464
 465
 466
 467
 468
 469
 470
 471
 472
 473
 474
 475
 476
 477
 478
 479
 480
 481
 482
 483
 484
 485
 486
 487
 488
 489
 490
 491
 492
 493
 494
 495
 496
 497
 498
 499
 500
 501
 502
 503
 504
 505
 506
 507
 508
 509
 510
 511
 512
 513
 514
 515
 516
 517
 518
 519
 520
 521
 522
 523
 524
 525
 526

[illegible][illegible]

بل اور مخالفت؟

ہو سکتے ہیں۔ آپ کو عوام کی فہمیدہ بھلائی والی سیاسی قوتوں کو
 دھوکے کی مشین بنانے کے لیے سوچنا پڑے گا۔ یہاں تک کہ
 وہ کسی بھی وقت اور کسی بھی موقع کو اپنے سیاسی مقاصد کی
 خدمت پر قربان کر دے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے سیاسی مقاصد کے
 لیے کسی بھی قسم کی غلطی کا خطرہ نہ سمجھے۔ یہاں تک کہ
 وہ اپنے سیاسی مقاصد کے لیے کسی بھی قسم کی غلطی کا
 خطرہ نہ سمجھے۔ یہاں تک کہ وہ اپنے سیاسی مقاصد کے
 لیے کسی بھی قسم کی غلطی کا خطرہ نہ سمجھے۔

کہتے۔ کیا صوبائی خود مختاری اختیارات کی مجلسی سطح پر پہنچنے کا

ہند کی کسی کو ذیلی خواہشیں کو منحصر نہیں بلکہ اس کو کُلی حسابہ بنانے کے لیے عمومی جائیداد پر عملی شرط ہے۔ اگر پاکستان کے خواہشیں سمجھتے ہیں کہ نئے صوبے بنا کر کبھی ڈھانچے نہیں ہند کی کوئی چاہے تو ہم ان کی اس رائے کا ساتھ دے سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان کا موجودہ اقتصادی چانچہ ایک بگاڑا کھانا ہے۔ آج وقت کے ساتھ ساتھ

ہے۔ عوام کے مسائل ان کی دلییز پر حل ہونے کا کوئی انقلاب

ہیں۔ جہانگیر کے لیے یہی کوام کوام فرشتا کے کہے
 اے اے پر پڑتے ہیں۔ بڑے بڑے صوبے لوگوں کے
 لیے ایک عذاب بن گئے ہیں۔ صوبائی اور حکومت کے چکر،
 سرکاری کے چکر، ہر ملازم کا فیصلہ بن گیا ہے۔ ملک کے
 اور قائدہ علاقوں میں محنت، تعلیم اور نظام انصاف کے جو خطر
 اس احساس محروقی پر دوں چڑھا ہے۔ لوگ نظام سے تنگ
 ہیں۔ لوگوں کا فہم پاکستان کے لیے خطرناک ہے۔ اس کا

ملی پاکستان کی بھانجہ ہے۔ ہم کیوں لوگوں کا لاوا پھینکنے کا

مل کرتے۔ 25 کروڑ آبادی والے ملک کو چار صوبوں سے
population Governance
راتیوں کی ایک بدترین مثال ہے۔ دنیا میں کبھی بھی اتنی
ی آبادی والے صوبے نہیں ہیں۔ ہمارے صوبے آبادی
کی لحاظ سے دنیا کے کئی ممالک سے بڑے ہیں۔ اس بات کو
بھینس آبادی بڑھ رہی ہے۔ اس لیے انتظامی ایفٹ بستانا
ہوئی۔ اس کے علاوہ، ہمارے صوبے اکثر

ٹاؤ میٹر کا طویل سفر کر کے کونسل میں اپنے مسائل کے حل کے

[illegible]

اور یاست کے پاس ہائیں آنا بلکہ یاست کو عوام کی جانب مانا جائے۔ جو ناقد بن اس ہائے کی ترویج کرتے ہیں کہ

خبر پر غصہ لگایا۔ اپنے سے پہلے ضروری ہے کہ ہر آدمی انتظامی اصلاحات کی جانیں، انہیں شاید اس بات کا علم نہیں کہ انتظامیات کی پہلی سطح محکمہ تعلیٰ کی ان کی تجربہ و اصلاحات کی طرف پہلا قدم ہے۔ پاکستان کی اس شعور عوام سے بھیجتے ہے اس طرح کے بیانیے پھیلانے والے عناصر صرف تنقید کے لئے تنقید کرتے ہیں کیونکہ وہ دعوای مسائل اور ان کے حل کا ذکر نہیں کرتے ہوئے سب کو انہیں مخصوص مفادات کی وجہ سے

اور ام کو مایوسی اور الجھاؤ کا شکار کرتے ہیں۔ چھوٹے انتظامی

[illegible]

اہل میں بھی نئی دھمکیوں کو بالآخر ممکنہ سیاسی فریم ورک کے حق

یاد دہائیوں کا سفر کیا۔ یاد بھی ماضی کی اجازت دے جا رہی تھی کہے اور
پھر پتہ چلا کہ یہاں بھی ماضی کی اجازت دے جا رہی تھی۔ ماضی کی اجازت دے
دو ماضی کی اجازت دے جا رہی تھی۔ ماضی کی اجازت دے جا رہی تھی۔ ماضی کی
یاد دہائیوں کا سفر کیا۔ یاد بھی ماضی کی اجازت دے جا رہی تھی کہے اور
پھر پتہ چلا کہ یہاں بھی ماضی کی اجازت دے جا رہی تھی۔ ماضی کی اجازت دے
دو ماضی کی اجازت دے جا رہی تھی۔ ماضی کی اجازت دے جا رہی تھی۔ ماضی کی

عقلمی اخراجات، تیل کی قیمتوں اور عالمی منڈیوں پر اثرات، داخلی

پاکستانی مسیحیوں کی زندگی میں ایک نیا دور ابھرنے لگا ہے۔ مسیحیوں کی تعداد اور ان کی مواصلاتی صلاحیتیں جیسے مواصلاتی کافر مارکیٹ کے وسیع ہیں۔ لیکن ان کی صلاحیتیں دوڑتے ہوئے دنیاوی طور پر معاشی اور کارکردگی سے مشروط تھیں۔

معلومات کے مطابق اس کی پیش رفتیں چندی عرصے میں معاشی طور پر ترقی کے نتیجے میں لائی اور دوبارہ معاشی اور ترقی کے اثرات کا سلسلہ شروع ہوا۔ لیکن جب تنازعہ اپنے اوج پر پہنچا ہے، تو اس کے دوران جو صورت حال ابھرتی ہے، وہ براہِ راست مسیحیوں کی زندگی پر اثر کرتی ہے۔

میں نے مسلسل تہذیبوں کے اسباب مختلف ہو سکتے ہیں۔ بعض

اور ان پر یہ طعنیں صرف ان کی شخصیت کی ناقص صورتوں سے نہیں، ان کے اصولوں اور عقائد سے ہیں۔ ان کے عقائد میں جو بعض اوقات انہیں مجبوری یا طویل عمل سے اس کے خلاف طعن کا جملہ کیا جاتا ہے، بعض ناقدین ان سے بھی آگے بڑھ کر یہ الزام عائد کرتے ہیں کہ مذہب میں کسی بدھ یا ہونے والی بے یقینی یا رعب اور ڈرائس ان کی تعالیٰ کے اس پرے سے مصدر فرمپ

اور ان کے مخالفان نے ان کی ناقص اور اٹھانے کی راہستہ کو پیش کیا۔

ان الزامات کی حقیقت خود کچھ بھی ہو، مگر ان کے باوجود اس کے

ست کے آغاز تک کاریکھارڈ ایک ایسے مسلسل رجحان کی عکاسی کرتا ہے جس پر ایسے اعتبار کے بلند اور فاصلہ کو بہ مقاصد رفتہ رفتہ

اور قابلِ مفاہات اور قابلِ مذاکرات موقف میں تبدیلی
آتی تھی، جبکہ سخت دھمکیوں اور قابلِ مفاہات کے درمیان تیز
توازن کا احساس اس پر نے عرصے کا نمایاں وصف بنے رہے۔

نبوت کا اظہار کیا کہ میں اسلام آ پاؤں ”جیسے خوب صورت اور

مظفر شہر کو اسلام آباد کی ڈی ڈی اے کے افسروں سے آزاد
کر دیا۔ ان کی "معائنات" میں کیوں الجھ گیا ہوں۔ نام نہاد پانچ
عالمی ہوتے ہوئے کئے کیا ایسا تک یہ جہاں نہیں پایا کس
ہر کے لینڈ مافیا کے چند بڑے معاشقہ کی انتہی میں اسلام آباد
کے لئے منتخب مقامی حکومت کے لئے حلالی ابھی کی سرپرستی
کر رہے ہیں۔ "اسلام آباد گارڈری ڈی اے" سے آزاد ہو گیا تو
پھر پھر کے لوگ لگا لگا کر زمیندار قبضہ کر کے لگا لگا لگا

یوں صورتی تیار کر دیں گے۔ مارک کے ساتھ معذرت

کے خلاف الفاظ میں اسے آگے لڑا گیا کہ اس کا اختیار مقامی حکومتوں سے بہت نیچے ہے۔ برطانیہ میں قیام کے دوران اپنی ہے۔ برطانیہ میں قیام کے دوران اپنی ہے۔ برطانیہ میں قیام کے دوران اپنی ہے۔

ہمارا جو پاکستانی عوام کو مقامی حکومتیں منتخب کرنے کے قابل

میں سمجھتا۔ ہماری گفتگو کے دوران انہوں نے کئی چیز سے میری مددگار کی کئی چیزوں تک کامل دوری رہی۔ بالآخر ایک اور غلطی کی تقریب میں اس نے ان خود مجھے بتلوا کر کہ روٹی بحال کر لی۔ اسلام آباد کو ڈی اے کے افراد کا انعام رکھنے کے لئے ہمارے کلاسز امریکن آج بھی نہیں بھولا ہے۔ یہ فیصلہ کراچی آج تک نہیں کر پایا کہ اسے ہاسٹے ہوئے۔ وہ مجھ کو برا سل رہت تھا اور ان کے اسلام آباد میں شعلی حکومت کا تمام اس

کی وراثت میں اس شہر کی تباہی اور بد صورتی کا حتمی سبب

editorialmurator@gmail.com

